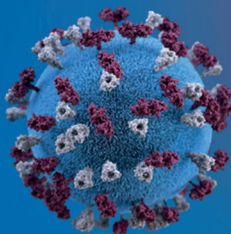


# کورونا وائرس اور ہماری ذمہ داری

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم  
بانی و شیخ الحدیث اسلامک دعویہ اکیڈمی، لیسٹر، یو کے



PUBLISHED BY  
مجمع الدعوة الإسلامي  
ISLĀMIC  
DA'WAH  
ACADEMY

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا ایسی بنائی ہے کہ ہمیں اس میں راحت ، آرام اور خوشی کے ساتھ مشکلات اور مصائب سے بھی دو چار ہونا پڑتا ہے، ہمارا بحیثیت مسلمان اس بات پر یقین اور اعتماد ہے کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے، چاہے اچھا ہو یا بُرا، وہ محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور مرضی سے ہوتا ہے، رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

”جان لو کہ جس مصیبت میں تم گرفتار ہو گئے وہ تم سے چونکے والی نہیں تھی اور جو مصیبت تم سے خطا کر گئی وہ تم تک پہنچنے والی نہیں تھی۔“ (طبرانی)

آج کل کورونا وائرس (COVID-19) کے پھیلنے سے اکثر لوگ خوف و ہراس کے شکار ہیں، ایسے احوال میں ہمیں اپنے خالق پر مکمل یقین اور اعتماد رکھنا چاہئے، ہمارا یہ یقین ہونا چاہئے کہ اس عالم میں وہی ہوتا ہے اور وہی ہوگا جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے، اور چونکہ وہ حکیم ہے اس لئے وہ جو کچھ بھی کرتا ہے اس میں ہمارے لئے خیر ہی خیر ہے۔

## مؤمن کے سات ہتھیار

دل میں اس پختہ یقین اور اعتماد کو بٹھانے کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی ان تدابیر اور اعمال کا اہتمام کرنا چاہئے جن کے ذریعے ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رکھ سکیں اور مبتلا ہونے کی صورت میں ذہنی اور قلبی سکون حاصل کر سکیں، وہ تدابیر

درج ذیل ہیں:

(۱) **توبہ و استغفار:** اللہ تعالیٰ عام طور پر گناہوں کی وجہ سے آفات و بلیات کو بھیجتا ہے، صدقِ دل سے توبہ کرنے سے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے اور ان گناہوں کی وجہ سے نازل ہونے والی آفات و بلیات سے بھی حفاظت نصیب ہو جاتی ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص استغفار کو لازم پکڑتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بناتے ہیں، اسے ہر غم سے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔“ (ابو داؤد)

(۲) **تقویٰ:** گناہوں سے توبہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کی بجا آوری اور تمام گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش رہنی چاہئے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسی جگہ سے عطا کرے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا۔“ (الطلاق: ۲-۳)

(۳) **دعا:** دعا ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے نہ صرف موجودہ، بلکہ آئندہ آنے والی آفات و بلیات بھی ٹل جاتی ہیں، نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ”بیشک دعا اس مصیبت (کو دور کرنے) میں بھی فائدہ پہنچاتی ہے جو اتر چکی ہے اور اس (کو روکنے) میں بھی جو ابھی تک نہیں آئی ہے، اس لئے اے اللہ کے بندو! تم دعا کو مضبوطی سے پکڑو!“ (ترمذی)

(۴) **صدقہ:** خیرات کرنا بھی موجودہ مصیبتوں کو دور کرنے اور آئندہ مصیبتوں کو روکنے کا ایک بہترین اور مؤثر ذریعہ ہے، نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ”تم خیرات کے ذریعے اپنے مریضوں کا علاج کرو۔“ (طبرانی) ”خیرات کرنے میں جلدی کرو اس لئے کہ بلا اور مصیبت اس سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔“ (طبرانی)

(۵) **صبر:** صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی نصرت متوجہ ہوتی ہے جس کے نتیجے میں مصیبتیں دور ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔“ (البقرہ: ۱۵۳)

(۶) **نماز:** صبر کی طرح نماز بھی اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کرنے کا نہایت مؤثر ذریعہ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔“ (البقرہ: ۴۵)

(۷) **ذکر اللہ:** اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے اللہ تعالیٰ کی توجہ نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجے میں نصرت الہی اور رحمت خداوندی کے دروازے کھلتے ہیں، اللہ تعالیٰ حدیثِ قدسی میں ارشاد فرماتے ہیں: ”میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میری یاد میں ہلتے ہیں۔“ (ابن حبان)

یہ سات امور؛ توبہ و استغفار، تقویٰ، دعا، صدقہ، صبر، نماز اور ذکر اللہ ایسے اعمال ہیں جن کو ہر شخص؛ مرد، عورت، جوان، بوڑھا، بیمار، صحت مند، مشغول، فارغ باسانی کر سکتا ہے، جو بھی ان سات اعمال کا اہتمام کرے گا

وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور اگر خدا نخواستہ کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا ہو بھی گیا تو اس کو قلبی سکون حاصل ہوگا اور وہ کسی قسم کی گھبراہٹ یا پریشانی کا شکار نہیں ہوگا، حضرت حکیم اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر انسان ایک مخلوق ہونے کے باوجود واٹرپروف (waterproof) گھڑی بنا سکتا ہے تو کیا خالق کائنات انسان کے دل کو غم پروف نہیں بنا سکتا؟

## حفاظت کے لئے صبح و شام کی دعائیں

مذکورہ سات کاموں کے ساتھ ساتھ ہمیں مندرجہ ذیل چار دعاؤں کو پڑھنے کا بھی خوب اہتمام کرنا چاہئے:

(۱) اس دعا کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاٰءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اس اللہ کے نام سے (صبح یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

**فائدہ:** نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو بھی اس دعا کو پڑھے گا وہ اچانک آنے والی مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

(۲) اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ (گو تین مرتبہ زیادہ مناسب ہوگا) صبح و شام پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ  
عَزَّ وَجَلَّ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى اَهْلِيْ وَمَالِيْ ، اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اللّٰهُ رَبِّيْ ،  
اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اللّٰهُ رَبِّيْ ، لَا اَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ، اَجْرِيْ مِنْ كُلِّ  
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ، وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ، اِنَّ وِلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ  
نَزَّلَ الْكِتٰبَ ، وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ  
اللّٰهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ .

(میں) اللہ کے نام سے (برکتیں چاہتا ہوں) اپنی ذات پر اور اپنے  
دین پر، (میں) اللہ کے نام سے (برکتیں چاہتا ہوں) ان تمام چیزوں  
پر جو اللہ عزوجل نے مجھے عطا کی ہیں، (میں) اللہ کے نام سے  
(برکتیں چاہتا ہوں) اپنے گھر والوں پر اور اپنے مال پر، اللہ سب سے  
بڑا ہے، اللہ میرا رب ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ میرا رب ہے،  
میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، (اے اللہ) مجھے  
ہر ملعون شیطان سے اور ہر باغی ظالم سے بچالے، بیشک میرا محافظ  
وہ اللہ ہے جس نے کتاب (قرآن) کو نازل کیا اور وہ جو صالحین کی  
حفاظت کرتا ہے، چنانچہ اگر وہ (انکار کرنے والے) روگردانی کریں تو  
کہئے کہ اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،  
اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

فائدہ: نبی ﷺ نے اس دعا کو پڑھنے والے کے لئے ہر نقصان سے

محفوظ رہنے کا وعدہ کیا ہے۔

(۳) اس دعا کو ایک دفعہ صبح و شام پڑھیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا  
لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ  
اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے  
ہیں، (نیک اعمال کرنے کی) کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد  
سے، اللہ جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، میں  
جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو  
گھیرے ہوئے ہے۔

**فائدہ:** جو شخص بھی اس دعا کو صبح کے وقت پڑھ لے گا وہ شام تک محفوظ  
رہے گا اور جو شام کے وقت پڑھ لے گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔

(۴) جب بھی آپ کسی کو کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا دیکھیں یا کسی کے  
متعلق اس طرح کی خبر سنیں تو یہ دعا پڑھ لیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ  
مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس (آفت) سے  
محفوظ رکھا جس میں اس نے آپ کو مبتلا کیا، اور جس نے مجھے اپنی

مخلوقات میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا کی۔

**فائدہ:** جو شخص بھی کسی دوسرے کو کسی بھی پریشانی میں مبتلا دیکھ کر یا اس کے متعلق سن کر یہ دعا پڑھے گا تو نبی ﷺ نے اس کے لئے اس مصیبت سے حفاظت کا وعدہ کر رکھا ہے۔

## مزید دعائیں

اپنی روزانہ کی دعاؤں میں مندرجہ ذیل دعاؤں کو بھی شامل کر لیجئے:

(۱) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے (آسمان اور زمین اور تمام مخلوق کو) قائم رکھنے والے! تیری رحمت ہی کا واسطہ دے کر مدد طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی پریشانی اور بے چینی لاحق ہوتی تو یہ دعا پڑھتے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ.

اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت چاہتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیوی زندگی میں، اپنے اہل و عیال میں اور اپنے مال میں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوُلِ عَافِيَتِكَ، وَدُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے چلے جانے سے،



تیری عافیت کے ہٹ جانے سے، تیری سزا کے اچانک آجانے سے اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَسَاتِ الشَّقَاةِ، وَسُوْءِ الْقَضَاةِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا اور مصیبت کی سختی سے، اور بد سختی میں مبتلا ہو جانے سے، اور قضا کے اس فیصلے سے جو میرے حق میں اچھا نہ ہو، اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیِّیْ، وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ یَمَیْنِیْ، وَعَنْ شَمَالِیْ، وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور بائیں سے، اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں اچانک ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں میرے نیچے (کی جانب) سے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ، وَالْبَرَصِ وَسَبَّیْ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جنون، جذام، برص اور بُری بیماریوں سے۔

﴿ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. ﴾

میں اللہ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کی شر سے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ. ﴾

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ فرما، اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ فرما، اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا فرما۔

### حفاظت کے لئے دو مفید اذکار

موجودہ حالات میں درج ذیل اذکار کا ورد اہتمام کے ساتھ رکھنا نہایت مفید ہے، ہر ورد کو روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھنے کی کوشش کی جائے۔

﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ، اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. ﴾

(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک میں قصور وار ہوں۔

جب حضرت یونس عليه السلام مچھلی کے پیٹ میں پھنس گئے اور بچنے کی کوئی صورت نہ رہی تو آپ نے ان الفاظ سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل ہوئی۔

﴿ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ﴾

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

مصائب کے موقع پر یہ ذکر بھی بہت مؤثر ثابت ہوا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں پھینکا گیا اُس وقت آپ نے یہ کلمات کہے، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں آگ میں جلنے سے محفوظ رکھا۔

## علماء کرام سے رہنمائی حاصل کرنا

اسی طرح ہمیں اپنی مقامی مساجد سے رابطے میں رہنا چاہئے اور علماء کرام اور مقتدیانِ عظام کی ہدایات پر عمل کرنا چاہئے تاکہ ہم ہر کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق کر کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہ سکیں۔

## طبی ماہرین اور حکام بالا کی ہدایات پر عمل

اوپر بتائے گئے سات کاموں اور دعاؤں پر یقین کے ساتھ عمل کرتے ہوئے ہمیں طبی ماہرین اور حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کو بھی مد نظر رکھنا چاہئے، ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی اور دوسروں کی حفاظت کریں اور خود کے لئے اور دوسروں کے لئے مشکل یا پریشانی کا باعث نہ بنیں، اس لئے ہمیں روزمرہ کی نئی ہدایات سے باخبر رہ کر اس کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

## دوسروں کا خیال رکھنا

بد قسمتی سے کچھ لوگ ایسے حالات میں بھی اشیاءِ خور و نوش کو ضرورت سے زیادہ خرید کر خود غرضی کا مظاہرہ کرتے دکھائی دیتے ہیں، اسی طرح بعض دکان دار اشیاءِ ضروریہ کی قیمتیں بڑھا رہے ہیں اور کچھ اس نیت سے ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں کہ جب یہ اشیاء بازار میں کمیاب ہو جائیں گی تو مہنگے

داموں میں فروخت کر کے زیادہ نفع کما سکیں گے، یہ رویہ اخوت اور بھائی چارگی کی اسلامی تعلیم کے بالکل خلاف ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے اس چیز کو پسند نہ کرے جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“

کامل مسلمان وہ ہوتا ہے جو دوسروں کے لئے بھی ہمدردی کا جذبہ رکھتا ہے، اسی طرح ان حالات میں ہمیں عمر رسیدہ اور کمزور لوگوں کی بھی ہر ممکن مدد کرنی چاہئے، اس مشکل گھڑی میں دوسروں کے کام آنے کے لئے ہم تعاون اور ایثار کا جو بھی معاملہ کریں گے، وہ اس مصیبت میں ہماری اپنی حفاظت اور بچاؤ کا ذریعہ بنے گا اس لئے کہ رحم دلی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے والی خصلت ہے۔

میں اپنے تمام قارئین سے پُر زور گزارش کرتا ہوں کہ وہ ان باتوں پر عمل کریں اور انہیں دوسروں تک بھی پہنچائیں تاکہ وہ بھی عمل کر کے آفات اور مصائب سے محفوظ رہ سکیں اور سب کو قلبی سکون اور اطمینان نصیب ہو۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمام قارئین کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمیں دنیا اور آخرت کی عافیت نصیب کریں۔ (آمین)

© Islāmic Da'wah Academy

**Islāmic Da'wah Academy**

120 Melbourne Road • Leicester • UK • LE2 0DS

Tel / Fax: 0116 262 5440

www.idauk.org • e-mail: info@idauk.org